جس شفقت اور پیار سے وہ پہلے دن پیش آئے تھے آخری ملاقات تک ان کی کرم گستری کا وہی عالم رہا۔ سادگی، خلوص، نرمی، مٹھاس، بے ساختگی اور انکسار، یہ تھے وہ عناصر جن سے خان محمد ربانی صاحب کی شخصیت عبارت تھی اور مجھ سے ہی نہیں ان کا تو سب ہی سے کچھ ایسا معاملہ رہتا تھا۔

ربانی صاحب کو مجھے بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ وہ ان نیک بندوں میں سے تھے جنھوں نے ایک بار اللہ کو اپنا رب تسلیم کر لیا اور پھر اس پر ساری زندگی قائم اور قانع رہے۔ اِنَّ الَّذِیۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا کی چلتی پھرتی مثال، ان کی زندگی یک رنگی کا بے مثال نمونہ تھی۔ وہ جو اندر سے تھے وہی باہر سے تھے! قول و فعل میں یکسانی، گفتار و کردار میں ہم آہنگی اور پوری زندگی اللہ کی عبادت اور بندگی کے رنگ سے رنگین اور روشن۔ ان کو زندگی میں اگر کوئی چیز سب سے پیاری تھی تو وہ تھی: اللہ کے دین کے پیغام کو ہر انسان تک پہنچانے کی تڑپ! جب مولانا مودودیؒ کی پکار ان کے دل میں اتر گئی تو پھر انھوں نے اپنی قوت کی ہر رمق اور اپنے وقت کی ہر ساعت کو اس دعوت پر چلنے اور اس کی طرف اللہ کے بندوں کو بلانے کے لیے وقف کر دیا۔ میں نے ان کو دور از کار بحثوں، عقلی مکالموں اور قیل و قال سے بہت دور پایا۔ شوریٰ ہو یا ذاتی گفتگو، اپنی بات بڑی سادگی سے اور بڑے مختصر انداز میں پیش کرتے اور اس کا مقصد بس ایک ہوتا: ہمارے کرنے کا تو یہ کام ہے، آؤ بس اس کام میں لگ جائیں۔ انھوں نے میلوں پیدل چل کر، سخت ترین موسم میں سائیکل پر سفر کر کے اللہ کے بندوں تک اللہ کا پیغام پہنچایا۔ میں نے انھیں کبھی تحریکی لٹریچر کے بغیر نہیں دیکھا۔ آخری زمانے تک شوریٰ کے اجتماعات میں بھی ان کے پاس ایک کپڑے کی تھیلی ہوتی تھی جس میں لٹریچر ساتھ رکھتے تھے۔ ان کی گفتگو، ان کی تقریر، ان کا درس قرآن ہر چیز دعوتی رنگ میں ڈوبی ہوئی تھی۔ وہ بحث و مجادلہ کے نہیں عمل اور صرف عمل کرنے والے انسان تھے۔

ربانی صاحب کی زندگی سادگی اور قناعت کا نمونہ تھی۔ میں نے کبھی ان کو طلب دنیا اور زندگی کی آسایشوں کے بارے میں فکر مند نہیں دیکھا۔ جو کچھ اللہ نے دیا اس پر گذارہ کیا، جو قوت حاصل تھی اسے دعوت دین کے لیے وقف کیا۔ قرآن و حدیث اور اسلامی لٹریچر کا مطالعہ بڑی محنت اور وقت نظر سے کیا لیکن وہ بھی بس ایک متعین ہدف کو سامنے رکھ کر ــــ یعنی خود اپنے کو ایک اچھا مسلمان کیسے بنائیں اور دین کی بنیادی دعوت دوسروں تک کیسے پہنچائیں۔ میں نے ان کو علمی بحثوں اور فلسفیانہ موشگافیوں سے دلچسپی لیتے کبھی نہیں دیکھا۔ اپنی بات دلیل سے پیش کرتے لیکن بڑی سادہ دلیل اور بالعموم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی بنیاد پر۔ ان کے ذریعے سیکڑوں نہیں، ہزاروں انسان قرآن کی دعوت اور جماعت اسلامی کے پیغام سے روشناس ہوئے اور کتنی ہی زندگیاں دین کے رنگ میں رنگ گئیں۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

محترم خان محمد ربانی صاحب کی دعوتی سرگرمیاں صرف ملتان تک محدود نہیں تھی۔ قرب و جوار کے علاقوں میں تو وہ جاتے ہی تھے' انھوں نے ملک میں ہر جگہ تحریکی پروگراموں میں شرکت کی اور درس و تقریر کے ذریعے اپنے پیغام سے کتنی ہی شمعیں روشن کیں۔ انگلستان بھی وہ تشریف لائے اور متعدد شہروں میں پروگرام کیے۔ اسلامک فاؤنڈیشن کے ایک ایک پراجیکٹ سے واقفیت حاصل کی اور اپنی بے شمار دعاؤں سے ہماری ہمت بڑھائی۔ ملک اور ملک کے باہر اور جماعت کے مرکزی پالیسی ساز اداروں میں ان کے کردار کے ساتھ اس امر کا اعتراف بھی ضروری ہے کہ جنوبی پنجاب کے پورے علاقے میں تحریک اسلامی کے اولیں معماروں میں سے ہیں اور ان کی حیثیت بنیاد کے ان پتھروں کی سی ہے جو چاہے نظر نہ آتے ہوں مگر ساری عمارت انھی پہ کھڑی ہوتی ہے۔

ملتان میں جماعت اور جمعیت دونوں کو مستحکم کرنے میں ان کا بڑا بنیادی کردار ہے۔ پھر چودھری نذیر احمد مرحوم کے ساتھ مل کر جامع العلوم ملتان کا قیام اور ان کے بعد اسے ایک چھوٹے سے مکتب سے ایک عظیم درس گاہ تک ترقی دینے میں انھوں نے اپنے شب و روز صرف کیے اور اسی طرح کئی دوسرے صدقات جاریہ شروع کرنے کی سعادت حاصل کی۔

دعوتی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ربانی صاحب ایک کامیاب سیاسی کارکن بھی تھے۔ ہر طبقے کے لوگوں سے ان کے تعلقات تھے اور ہر جگہ انھیں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ تاریخ پاکستان کی تمام دینی اور سیاسی تحریکوں میں وہ پیش پیش تھے اور اس سلسلے میں بارہا قید و بند کی مشقت بھی ہنسی خوشی برداشت کی اور اس میں ایسے نازک لمحات بھی آئے کہ جس وقت وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے محبوب باپ کی میت کو غسل دے رہے تھے' بے رحم پولیس عین اس وقت گرفتار کرنے کے لیے پہنچی اور انھوں نے صرف اتنی مہلت لی کہ غسل کی تکمیل کر دیں۔ ادھر باپ کی میت سپرد خاک ہو رہی تھی اور ادھر بیٹا سوئے زنداں رواں دواں تھا۔

میں نے اپنے چالیس سے زیادہ سالوں پر پھیلے ہوئے دور رفاقت میں برادرم خان محمد ربانی کو ایک بار بھی غیر ضروری باتوں میں مصروف نہیں پایا۔ بس کام کی بات اور وہ بھی اتنے اعتماد' اتنے پیار اور اتنی سادگی کے ساتھ کہ دل سے نکل کر دل میں اتر جائے۔ میں نے انھیں کبھی غصے میں نہیں دیکھا' کبھی کسی سے تلخ کلامی تو کیا سخت کلامی کا بھی مرتکب نہ پایا۔ سخت سے سخت بات وہ بڑے ظرف سے پی جاتے اور بڑے ٹھنڈے انداز میں جواب دیتے جو پتھر کو بھی پانی کر دیتا۔ بات کرنے میں ان کا ایک خاص اسلوب تھا جسے الفاظ میں بیان کرنا بڑا مشکل ہے' اور مجھے اعتراف ہے کہ میں اس انداز کا قتیل ہوں۔ بڑی سے بڑی دلیل پر ان کا سادہ اور مٹھاس بھرا انداز چھا جاتا تھا۔

مولانا مودودیؒ سے ان کی محبت، اسلامی دعوت سے ان کی بے مثال وابستگی، جماعت اسلامی سے ان کی وفاداری، تحریکی ساتھیوں کے لیے ان کی شفقت، اپنے چھوٹوں کے لیے پیار اور سب سے بڑھ کر اپنے کام سے کام--- ان کی کس کس بات کو یاد کیجیے اور کس کس ادا کا ذکر کیجیے۔ شاید ماہر القادری نے کسی ایسے ہی کردار کا تصور کیا ہو گا جب انھوں نے کہا تھا:

میں لوحِ مہ و سال پہ وہ نقشِ وفا ہوں
مٹنے سے ابھرتا ہے مرا نام و نشاں اور

میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ مجھے محترم خاں محمد ربانی صاحب سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ وہ ان بزرگوں میں سے تھے جن سے ہم نے تحریک اسلامی کی روح تک رسائی حاصل کی اور جن کے نمونے میں ہم نے اپنے دور کے معیاری کارکن کی تصویر دیکھی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، ان کی نیکیوں کو قبول فرمائے اور جو چراغ انھوں نے روشن کیے ہیں تاابد روشن رہیں، دنیا کی ظلمات کو دور کریں اور ان کے لیے بھی ابدی روشنی کا سامان کریں۔ اور جو ساتھی ان جیسے رہنماؤں سے فیض حاصل نہ کر سکے اللہ تعالیٰ ان کی محرومی کا بھی کوئی سامان فرما دیں ورنہ ان کا حال یہی ہو گا کہ ؏ افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی۔

تفسیر فی ظلال القرآن

سید قطب شہید
سید معروف شاہ شیرازی

جلد اول تا ششم مکمل سیٹ
ہدیہ 2075/- روپے

آج ہی طلب کریں

سائز 23X36 کاغذ فلائنگ 55 گرام کل صفحات 7000

ادارہ منشورات اسلامی
بالمقابل منصورہ ملتان روڈ لاہور p/o اعوان ٹاؤن

ماہنامہ آئین لاہور کی اشاعت خاص

خرم مرادؒ

حیات • خدمات

اعزہ، احباب اور رفقائے تحریک کی نگارشات کا گلدستہ

دلآویز شخصیت کا دلآویز مرقع

مدیر

مظفر بیگ

خصوصی مجلس ادارت

مسلم سجاد ۔ حسن صہیب مراد ۔ سلیم منصور خالد

کتابی سائز کے ۳۰۰ سے زائد صفحات، قیمت /۱۵۰ روپے

۲ یا زائد لینے پر ۳۳٪ رعایت

ملنے کا پتہ

- دفتر **آئین** نسیم مارکیٹ، ریلوے روڈ، لاہور
- **منشورات** منصورہ، ملتان روڈ، لاہور 54570، فیکس: 042 - 7834192

ان شاء اللہ وسط اکتوبر سے دستیاب ہوگی۔